وِدیا   ساگر   ٹیچر   بدن   اُجلا

ٹیچر

میں تو سب سے بہتر ہوں گا
وِدّیا کا اک ساگر ہوں گا
بی ، اے ، ایم ، اے، پڑھ کر رہوں گا
دیکھنا اک دن ٹیچر ہوں گا

پڑھنا	پڑھانا	کام
ٹیچر	میرا	نام

خوب سجے گا میرا نقشا
صاف بدن پر اُجلا کُرتا
سر پر ٹوپی ، پیر میں جوتا
ناک پہ عینک ، ہاتھ میں ڈندا
منھ میں کچھ بادام
ٹیچر میرا نام

بینچ پہ لڑکے بیٹھے ہوں گے
اپنی کتابیں پڑھتے ہوں گے
اور جو لڑکے گندے ہوں گے
آنکھیں کھولے سوتے ہوں گے
ہوں گے وہی ناکام
ٹیچر میرا نام

مجھ سے ہر ایک خوب پڑھے گا
کوئی بھی لڑکا نہ پٹے گا
کان پکڑ مُرغا نہ بنے گا
رونے والا خوب ہنسے گا
میرا ہے پیغام
ٹیچر میرا نام

۱. آؤ معنی یاد کریں:

وِدیا : علم

ساگر : سمندر

ٹیچر : اُستاد

بدن : جسم

اُجلا : چمکدار۔ سفید

پیغام : پیام

۲. مختصر جواب لکھیے:

☆ وِدیا کا ساگر کون ہوتا ہے؟

☆ اُستاد کا نقشا کیسا ہوگا؟

☆ کون بچے ناکام ہوں گے؟

۳. کالم ”الف“ کو کالم ”ب“ کے ساتھ ملائیے

کالم الف	کالم ب
ٹیچر	عوام کا نمائندہ ہوتا ہے
انجینئر	ایک گاڑی کا نام ہے
ڈاکٹر	بچوں کو پڑھاتا ہے

ٹریکٹر	بیماروں کا علاج کرتا ہے
منسٹر	سڑکیں اور بلڈنگیں بناتا ہیں

۴. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

☆ اُستاد بچوں کو.................. ہے۔ (پڑھاتا / رُلاتا)

☆ اُستاد کا کام.................. ہوتا ہے۔ (پڑھانا / سُلانا)

☆ لڑکا کلاس میں............ ہے۔ (پڑھتا / کھیلتا)

☆ .... سے انسان ترقی کرتا ہے۔ (پڑھنے / مستی)

☆ .... ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ (پڑھائی / مہنگائی)

۵. مثال دیکھ کر حروف ملایئے

مثال	س	+	ا	+	گ	+	ر	=	ساگر
	ن	+	ق	+	ش	+	ا	=	
	ڈ	+	ن	+	ڈ	+	ا	=	
	گ	+	ن	+	د	+	ے	=	
	ب	+	چ	+	و	+	ں	=	
	ت	+	ر	+	ق	+	ی	=	
	ل	+	ڑ	+	ک	+	ا	=	
	ش	+	ا	+	ع	+	ر	=	

اظہارِ تشکّر

اُردو ہندوستان کی مشترکہ قدروں کی آمین ہے۔گنگا جمنی تہذیب کی آئینہ دار اِس زبان کا جنم اِسی زمین پر ہوا اور یہاں ہی اس نے اپنی بلندیوں کو چھولیا۔ ریاست جموں وکشمیر میں اُردو کی اہمیت دوگنی ہو جاتی ہے، کیونکہ یہاں کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ یہاں پر رابطہ کی سب سے بڑی زبان ہے۔ ریاست میں یہ زبان تقریباً ہر ایک تعلیمی ادارے میں پڑھائی جاتی ہے۔ سرکاری سطح پر اِس کی درس و تدریس کے معقول انتظامات ہیں۔ جموں کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اُردو زبان کے لئے نصاب تیار کرتے وقت اِس کی افادیت اور اہمیت کا خاص خیال رکھتا ہے۔ بورڈ کے ساتھ وابستہ ماہرینِ اُردو ہمیشہ اُردو کے معاملے میں سنجیدگی اور لگن سے کام کرتے ہیں۔ میں اپنی اور بورڈ کی طرف سے سبھی ماہرین کا شکر گذار ہوں، جن کی لگن اور محنت سے اِس کام کی اشاعت ممکن ہوسکی۔

میں درجِ ذیل ماہرین اور اساتذ کا بے حد مشکور ہوں جنھوں نے اِس کتاب کی تیاری میں عرق ریزی سے کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر وقت اپنا دستِ تعاون پیش رکھا۔

۱۔	ڈاکٹر الطاف انجم	اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی سرینگر
۲۔	شاکر شفیع	لیکچرر ہائر اسکنڈری اسکول گاڈہ کھوڈ، بانڈی پورہ
۳۔	ڈاکٹر رابعہ نسیم	ریسرچ آفیسر ایس آئی ای سرینگر
۴۔	ڈاکٹر غلام نبی حلیم	ماسٹر ہائی اسکول مامہ گنڈ، بڈگام
۵۔	جاوید کرمانی	ماسٹر ایس آئی ای، کرینگر
۶۔	مجید مجازی	ماسٹر گرلز ہائی اسکول حاجن، بانڈی پورہ
۷۔	نگہت یاسمین	ماسٹر مڈل اسکول بٹہ پورہ، بڈگام
۸۔	روحی سلطانہ	ٹیچر، زون گلاب باغ، سرینگر
۹۔	غلام نبی بٹ	ٹیچر، زون حاجن، بانڈی پورہ
۱۰۔	تنویر احمد پرے	ٹیچر، زون ہندوارہ، کپوارہ

ان کے علاوہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے اکیڈیمک ڈویژن کے سبھی افسران اور ملازمین علی بالخصوص ڈاکٹر عارف جان (اسسٹنٹ ڈیریکٹر) کا شکریہ کرنا اپنا منصبی فرض سمجھتا ہوں، جنھوں نے اس کتاب کو تیار کرنے میں حتیٰ المقدور اپنا تعاون دیا۔

پروفیسر فاروق احمد پیر

ڈائریکٹر اکیڈمک

جموں وکشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن